

اسائنمنٹ اسلامیات

نام:

میرب لطیف

کلاس:

11

سیکشن:-

الے

ٹیچر:-

سرافضل

کالج:-

ایل جی ایس گروپ آف کالج لاہور

سوال نمبر 1 مختصر سوالات

(نا)

زکوٰۃ:

زکوٰۃ کا لغوی معنی پاک صاف ہونا اور برہنہ ہونا ہے۔ اس کا مفہوم ہے کہ وہ مال جس کی کو ایک سال گزر جائے اور وہ صاحب نصاب کے پاس ہو اس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ زکوٰۃ مالی عبادت ہے۔ زکوٰۃ ایک خاص مقدار سے غرض ہے۔

(نا)

حج:

حج کے لغوی معنی زیارت کا ارادہ کرنا ہے۔ حج کا اصطلاحی لغوی معنی یہ ہے کہ مکہ مکرمہ میں جانر 9 ذوالحجہ سے 12 ذوالحجہ تک فاصل آداب کے ساتھ مناسک حج کو بحالانا حج کہلاتا ہے۔

(نا)

نصاب:

زکوٰۃ ان لوگوں پر فرض ہے جن کے پاس ایک خاص مقدار میں سونا، چاندی وغیرہ ہو۔

نوٹ - اس خاص مقدار کو نصاب کہتے ہیں۔
 زکوٰۃ کا نصاب سونے میں ساڑھے سارے تونے
 اور چاندی کا نصاب ساڑھے باون تونے ہے۔

سوال نمبر ۲

مصارف زکوٰۃ

مراد ۱۔

اسے لوگ یا جگہیں جنہیں زکوٰۃ دی جاتی
 ہے مصارف زکوٰۃ کہلاتے ہیں۔

نام ۱۔

مصارف زکوٰۃ آٹھ ہیں ان کے نام درج

ذیل ہیں:

- (۱) فقراء
- (۲) مساکین
- (۳) غارمیں
- (۴) عاملین زکوٰۃ
- (۵) رقاب
- (۶) فی سبیل اللہ
- (۷) مسافر
- (۸) مولفہ القلوب

فرمان :

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ۔

ترجمہ :-
”شک

زکوٰۃ تو فقروہ مساکینوں اور اس کی تحصیل و تقسیم پر
موقوف مامور کارکنان اور (ان کے لیے) جن کی تالیف
قلب (مطلوب) ایو اور غلاموں کی آزادی میں اور
قرض داروں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے
لیے یہ اللہ کی سہ فرائض ہے اور اللہ خوب
جاننے والا ہے اور بڑی حکمت والا ہے۔“

تنگ دست :-
اعانت بنیادی ضرورتیں
ملے ملے

تنگ دست :-

ان کا تنگ دست لوگوں کی
اعانت جن کے پاس کچھ نہ ہو۔

بنیادی ضرورتیں :-

ان لوگوں کی اعانت جن کے

پاس کچھ نہ ہو۔

مکملے :

زکوٰۃ کی وصولی پر متعین مکملے کی
تخوائیں۔

تالیف قلب :

ان لوگوں کی اعانت جو نو مسلم
ہوں تاکہ ان کی تالیف قلب ہو سکے۔

آزاد :

غلاموں کو اور ان لوگوں کو آزاد کرنے کے
مصارف جو قید و بند میں ہوں۔

قرضوں کی ادائیگی :

ایسے لوگوں کی قرضوں کی
ادائیگی جو نادار ہوں۔

فی سبیل اللہ :

جہاد فی سبیل اللہ اور تبلیغ دین
میں جانے والوں کی اعانت ہے۔

مسافر :

مسافر جو حالت سفر میں مالک نصاب
نہ ہوں، گو اپنے گھریلو دولت رکھتا ہو۔

زکوٰۃ کے فوائد

معاشی فوائد :-

مسئلہ معاشرے میں سوری
نظام بیت ہے جس کی وجہ سے غریب
غریب تر ہو جاتا ہے۔ اور سرمایہ دار لوگ
اس کی دولت مختلف طریقوں سے چھین لیتے ہیں۔ اس کی
وجہ سے معاشرہ معاشی مفلوج ہو جاتا ہے۔
زکوٰۃ اس حال کا بہترین حل ہے جس سے تمام اعیانہ
طبقے کا رجحان غریب طبقے کی طرف جاتا ہے۔
جس سے غریب کی معاشی حالت بہتر ہوتی ہے۔

ترجمہ :-

"اللہ سورت کو مٹاتا ہے اور صدقات
کو بڑھاتا ہے۔"

فلاحی معاشرہ :-

زکوٰۃ سے بے روزگاری کا خاتمہ
ہوتا ہے اور فلاحی معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔

معاشرتی فوائد :-

معاشرے میں دولت کی وحشیانہ
حیثیت ہوتی ہے جو انسانی جسم میں خون کی۔ اگر
یہ سارا خون دل میں جمع ہو جاتا ہے تو پورے اعضائے

DAY: _____

جسم کو مفلوج کر دینے کے ساتھ ساتھ خود دل
کے لیے بھی عفر ثابت ہوگا۔ اگر ایک طرف مفلس طبقہ
مسائل سے دوچار ہے تو دوسری طرف صاحب ثروت
طبقہ دولت کی فراواری سے پیدا ہونے والے اخلاقی
امراض اور غلبہ کا شکار ہو رہا ہے۔ اس لیے
زکوٰۃ بہت ضروری ہے۔